**قصہ حضرت آدم علیہ السلام سورۃ الاعراف نمبر 77**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اور یقینا ہم نے تمہیں پیدا فرمایا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا تم سب آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا اللہ نے فرمایا کس چیز نے تجھے منع کیا کہ تو سجدہ نہ کرے جب کہ میں نے تجھے حکم دیا ابلیس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور تونے اسے مٹی سے پیدا کیا اللہ نے فرمایا پھر تو یہاں سے اتر جا کیوں کہ تجھے یہ حق نہیں کہ تو یہاں رہے کر تکبر کرے لہذا تو نکل جا بے شک تو ذلیل و میں سے ہے ابلیس نے کہا تو مجھے زندہ رہنے کی مہلت دے اس دن تک کے لیے جس دن لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے اللہ نے فرمایا بے شک تو مہلت دیے جانے والوں میں سے ہے ابلیس نے کہا تو مجھے قسم ہے جیسا کہ تو نے مجھے گمراہ کر دیا میں بھی ان کی تاک میں ضرور بیٹھوں گا تیرے سیدھے راستے پر پھر میں ضرور ان کے پاس آؤں گا ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے اور تو ان کی اکثریت کو شکر کرنے والا نہیں پائے گا

**قصہ حضرت آدم علیہ السلام سورۃ الاعراف صفا نمبر 78**

اللہ نے فرمایا تو یہاں سے ذلیل و رسوا ہو کر نکل جا یقینا ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو تیرا ساتھی ہوگا اور میں تم سب سے ضرور جہنم کو بھر دوں گا اور اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو پھر دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو اور تم دونوں اس درخت کے قریب نہ جانا اور تم دونوں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤ گے پھر شیطان نے ان دونوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالا تاکہ وہ ان دونوں پر ظاہر کر دے ان کے شرم کے مقامات جو ان سے چھپائے گئے تھے اور ابلیس نے کہا اے آدم و حوا تمہارے رب نے تم دونوں کو صرف اس لئے اس درخت سے روکا کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہوجاؤ اور اس نے ان دونوں سے قسم کھائی یقینا تمہارا خیر خواہ ہوں میں سے ہو تو اس نے ان دونوں کو دھوکے سے پھل کھانے پر مائل کر لیا پھر جب ان دونوں نے اس درخت کے پھل کو چکھا تو ان دونوں پر ان کے شرم کے مقامات ظاہر ہو گئے اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگے اپنے اوپر جنت کے پتے اور ان دونوں کو ان کے رب نے ندا فارمائی کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت سے نہیں روکا تھا اور میں نے تم دونوں سے نہیں فرمایا تھا کہ بےشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن

**قصہ حضرت آدم علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 80**

ان دونوں نے دعا کی کہ اے ہمارے رب ہم نے اپنا نقصان کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور ہو جائیں گے نقصان اٹھانے والوں میں سے اللہ نے فرمایا تم سب اتر جاؤ تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہیں اور تمہارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور ایک مقررہ وقت کے تک کے لیے زندگی کا سامان ہے اللہ نے فرمایا اس زمین میں تم زندہ رہو گے اور اسی میں تم مرو گے اور اسی سے تم روزے قیامت نکالے جاؤ گے اے آدم کی اولاد یقینا ہم نے تم پر ایسا لباس اتارا جو تمہارے شرم کے مقامات چھپاتا اور زینت کا ذریعہ ہے اور پرہیزگاری کا لباس ہی سب سے بہتر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں اے آدم کی اولاد کہیں شیطان تمہیں فتنہ میں نہ ڈال دیں جیسے اس نے تمہارے والدین آدم علیہ السلام اور حوا علیہ السلام کو جنت سے نکالا اس نے ان دونوں میں سے ان کے لباس اتروا دیے تاکہ ان کے شہر کے مقامات ظاہر کر دے بے شک وہ اور اس کا قبیلہ وہاں سے تمہیں دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھتے بے شک ہم نے شیطانوں کو دوست بنادیا ان لوگوں کا جوایمان نہیں لاتے ہے

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 89**

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف بھیجا تو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے بیشک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بڑے دن کے عذاب سے ان کی قوم کے سرداروں نے کہا یقینا ہم تمہیں واضح گمراہی میں دیکھتے ہیں نوح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے لیکن میں ایک رسول ہوں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے میں تم تک اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں اورمیں االلہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے کہ تم نے تعجب کیا کہ تمہارے پاس ایک نصیحت آئی تمہارے رب کی طرف سے تم میں سے ایک مرد پر تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم اللہ کی نافرمانی سے بچو اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے پھر لوگوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے نجات دی اور جو ان کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو بھی اور ہم نے ان لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا بے شک وہ آندھی قوم تھی

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام سورۃ ہود صفا نمبر 90**

اور یقینا ہم نے نوح علیہ السلام کو بھیجا ان کی قوم کی طرف انہوں نے فرمایا بے شک میں تمہارے لئے واضح طور پر ڈرانے والا ہوں کہ تم صرف اللہ کی عبادت کرو بیشک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک درد ناک دن کے عذاب سے تو قوم کے سردار جنہوں نے کفر کیا کہنے لگے ہم تمہیں اپنے ہی جیسا بشر سمجھتے ہیں اور ہم تمہاری پیروی کرتے ہوئے دیکھتے ہیں انہی لوگوں کو جو ہم میں سے جو ہم میں سے حقیر ہیں اور بے سوچے سمجھے پیروی کرتے ہیں اور ہم تمہارے لئے اپنے اوپر کوئی فضیلت نہیں دیکھتے بلکہ ہم تم سب کو جھوٹا سمجھتے ہیں نوح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم بھلا تم غور کرو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ھو اور اس نے مجھے اپنے پاس سے ایک رحمت نبوت عطا فرمائی ہوئی پھر وہ تم پر پوشیدہ رکھی گئی ہو تو کیا ہم تم سے اسے زبردستی منوائی جب کہ تم اسے ناپسند کرتے ہو اور اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کسی مال کا سوال نہیں کرتا میرا اجر صرف اللہ کی ذمہ کرم پر ہے اور نہ میں انہیں دور کرنے والا ہوں جو ایمان لائے بے شک وہ اپنے رب سے ملاقات کرنے والے ہیں لیکن میں تمہیں ایک جاھل قوم سمجھتا ہوں

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام سورۃ نمبر نمبر 92**

اور اے میری قوم اللہ کے مقابلے میں کون میری مدد کرے گا اگر میں ان اہل ایمان کو دور کر دوں تو تم نصیحت کیوں نہیں لیتے اور میں تم سے نہیں کہتا میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں خود سے غیب جانتا ہوں ورنہ میں کہتا ہوں کے میں کوئی فرشتہ ہوں اور نہ ہی ان لوگوں کے لئے کہتا ہوں وہ جو لوگ تمہاری نگاہوں میں کمتر ہیں کہ اللہ ہرگز انہیں کوئی بھلائی نہیں عطا فرمائے گا اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اگر ایسا کہو تو تو یقینا اس صورت میں میں نقصان کاروں میں سے ہو جاؤں گا انہوں نے کہا اے نوح یقینا تم نے ہم سے بحث کی اور خوب بحث کی تو ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سچو میں سے ہو نوح علیہ السلام نے فرمایا اس عذاب کو بس اللہ ہی تم پر لائے گا اگر اس نے چاہا اور تم اللہ کو عاجزی کرنے والے نہیں اور تمہیں میری نصیحت فائدہ نہ دے گی اگرچہ تمہیں کتنا ہی چاہوں کہ میں تمہیں نصیحت کرو جب کہ اللہ نے ارادہ فرما لیا ہو کہ وہ تمہیں تمہاری ضد کی وجہ سے گمراہ کر دے وہ تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم واپس جاؤ گے کیا وہ مشرکین کہتے ہیں کہ اس قرآن کو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھڑ لیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما دیجئے کہ بالفرض اگر میں نے اس سے گھڑا ہوتا تو میرا جرم مجھ ہی پر ہوتا اور میں بری ہوں اس سے جو تم جرم کرتے ہو

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام صورت خود را نمبر 93**

اور نوح علیہ السلام کی طرف سے وحی فرمائی گئی کہ آپ کی قوم میں سے مزید لوگ ہرگز ایمان نہیں لائیں گے مگر وہی جو ایمان لا چکے تو غم نہ کرو اس پر جو وہ کفر کر رہے ہیں اور کشتی بناؤ ہماری نگہبانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق اور مجھ سے بات نہ کرو ان لوگوں کے بارے میں جنہوں نے ظلم کیا بیشک وہ ڈوبنے والے ہیں اور نوح علیہ السلام کشتی بناتے تھے اور جب بھی ان کے پاس سے گزرتے تھے ان کی قوم کے سردار تو وہ ان کا مذاق اڑاتے تھے نوح علیہ السلام نے فرمایا اگر تم ہمارا مذاق اڑاتے ہو تو بے شک ہم تمہارے مذاق کا جواب دیں گے جیسے تم مذاق اڑاتے ہو پھر تم عنقریب جان لو گے کس پر عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر قائم رہنے والا عذاب اترتا ہے یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آگیا اور تنور نے جوش مارا ہم نے کہا اس کشتی میں سوار کر لے ہر قسم کے نر اور مادہ جوڑے اور اپنے گھر والوں کو بھی سوائے اس کے جس کے بارے میں پہلے حکم ہو چکا ہے اور ان کو بھی سوار کرلیں جو ایمان لائے اور ان کے ساتھ بہت کم لوگ ایمان لائے تھے

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام صفحہ نمبر 94**

اور نوح علیہ السلام نے فرمایا تم سب اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام کے ساتھ اس کشتی کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے یقینن میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے اور وہ ان کے ساتھ چلتی تھی ایسی موجوں میں جو پہاڑ جیسی تھی اور نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو پکارا اور وہ ان سے الگ تھا کہ اے میرے بیٹے ہمارے ساتھ سوار ہو جاؤ اور کافروں کے ساتھ نہ رہے بیٹے نے کہا میں کسی پہاڑ کی طرف پنہاں لے لوں گا وہ مجھے پانی سے بچا لے گا نوح علیہ السلام نے فرمایا آج کوئی بچانے والا نہیں اللہ کے حکم عذاب سے مگر جس پر وہ رحم فرمائے اور ان دونوں کے درمیان موج حائل ہو گئی تو وہ ڈوبنے والوں میں سے ہو گیا اور کہا گیا اے زمین تو اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان تو برسنے سے رک جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور کام مکمل کر دیا گیا اور وہ کشتی جودی پہاڑ جا ٹہری اور کہا گیا ظالم قوم کے لئے رحمت سے دوری ہے

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام سورۃ صفحہ نمبر 96** اور نوح علیہ السلام نے اپنے رب کو پکارا تو انہوں نے عرض کیا اے میرے رب بے شک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے اللہ نے فرمایا اے نوح بے شک وہ تمہارے اہل سے نہیں ہے بے شک اس کا عمل برا ہے لہذا سوال نہ کرو اس چیز کا جس کے بارے میں تمہارے پاس کوئی علم نہیں ہے بے شک میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ تم نادانوں میں سے نہ ہوجانا نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کرو اس چیز کے بارے میں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور اگر تو نے میری مغفرت نہ فرمائیں اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا فرمایا گیااے نوح ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اتر جاؤ اور تم پر برکات ہوں اور ان گروہوں پر تمہارے ساتھ ہے اور کچھ گر ایسے ہیں جنہیں ہم عنقریب فائدہ دیں گے پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا یہ قصہ غیب کی خبروں میں سے ہے اور جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وحی فرماتے ہیں آپ اس قصے کو نہیں جانتے تھے اور نہ آپ کی قوم اس سے پہلے تو آپ صبر کیجئے بیشک بہترین انجام پرہیزگاروں کے لیے ہیں

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام سورۃ الشعراء نمبر 98**

نوح علیہ السلام کی قوم کن رسولوں کو جلایا جب ان کی برادری کے فرد نو علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے بے شک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں اور تو اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے رب کے ذمہ کرم پر ہے لہذا اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو کہ ہم تم پر ایمان لائیں حالانکہ تمہاری پیروی حقیر لوگ کرتے ہیں نوح علیہ السلام نے فرمایا مجھے ان سے کیا غرض جو وہ کرتے ہیں ان کا حساب تو میرے رب پر ہے کاش کے تم سمجھتے اور میں ایمان والوں کو اپنے سے دور کرنے والا نہیں ہوں میں تو صرف واضح طور پر ڈرانے والا ہوں

**قصہ حضرت نوح علیہ السلام سورۃ الشعراء صفحہ نمبر 99**

نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا اے نوح اگر تم اس تبلیغ سے باز نہ آئے تو تم رجم کئے گئے لوگوں میں سے ہو جاؤ گے نوح علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب بے شک میری قوم نے مجھے جھٹلایا لہذا تو فیصلہ فرما دے میرے درمیان اور ان کے درمیان کھلا فیصلہ اور نجات عطا فرما اور ان لوگوں ان کو بھی جو میرے ساتھ ہے ایمان لانے والوں میں سے تو ہم نے انہیں نوح علیہ السلام کو نجات عطا فرمائے اور ان کو بھی جو ان کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے پھر ہم نے بعد میں باقی رہنے والوں کو غرق کر دیا یقینا اس قصے میں ضرور عبرت کی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے اور بیشک آپ کا رب بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے

**قصہ حضرت ہود علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 106**

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اور ہم نے بھیجا قوم عاد کی طرف ان کی برادری کے فرد ہود علیہ السلام کو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو کیا تم ہلاکت سے ڈرتے نہیں ان کی قوم کے سرداروں جنہوں نے کفر کیا کہنے لگے بے شک ہم تمہیں یقینا حماقت میں مبتلا سمجھتے ہیں اور بیشک ہم تمہیں یقین جھوٹوں میں سے سمجھتے ہیں حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم مجھ میں کوئی حماقت نہیں ہے لیکن میں رسول ہوں تمام جہانوں کے رب کی طرف سے میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور میں تمہارے لئے امانتدار خیرخواہ ہو کیا تم نے اس بات پر تعجب کیا کہ تمہارے پاس نصیحت آئی تمہارے رب کی طرف سے تم ہی میں سے ایک آدمی پر تاکہ وہ تمہیں عذاب سے ڈرایا اور یاد کرو جب اللہ نے تمہیں جانشین بنایا علیہ السلام کی قوم کے بعد عورت میں جسمانی اعتبار سے کشادگی عطا فرما کر خوب بڑھا دیا اللہ کی نعمت یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

**قصہ حضرت ہود علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 107**

قوم عاد نے کہا کیا تم ہمارے پاس اس لئے آئے ہو کہ ہم ایک ہی اللہ کی عبادت کرے اور ہم انہیں چھوڑ دے جن کی بات ہمارے باپ دادا کرتے تھے تو تم ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم سوچوں میں سے ہو حضرت ہود علیہ السلام نے فرمایا یقینا تم پر تمہارے رب کی طرف سے واقع ہو گیا عذاب اور غضب کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے گھڑ لئے ہیں اللہ نے اس کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی تو تم انتظار کرو بے شک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہو لہذا ہم نے انہیں ہود علیہ السلام کو نجات عطا فرمائے اور ان کو بھی جو ان کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ایمان لانے والے نہ تھے

**قصہ حضرت ہود علیہ السلام سورۃ الاعراف آیت نمبر 108**

اور ہم نے بھیجا قوم عاد کی طرف ان کی برادری کے فرد ہود علیہ السلام کو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں تم تو ہو ہی جھوٹ گھڑ نے والے اے میری قوم میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو صرف اللہ کی ذمہ کرم پر ہے جس نے مجھے پیدا فرمایا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو اور اے میری قوم تم اپنے رب سے مغفرت مانگو پھر تم اس کے حضور توبہ کرو وہ تم پر آسمان سے خوب بارش برسائے گا اور تمہاری قوت دے کر تمہاری قوت میں اضافہ فرما دیں گے اور مجرم بن کر منہ نہ پھیرو قوم عاد نے کہا ایک ہو تم ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لائی اور ہم صرف تمہارے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں ہم سے یہی کہتے ہیں کہ ہمارے معبودوں میں سے کسی نے تمہیں دماغی خرابی میں مبتلا کر دیا ہے تم نے فرمایا بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ ہو کہ میں بری ہوں ان سے جن کو تم تم شریک بناتے ہو اس اللہ کے سوا پر تم سب مل کر میرے بارے میں چالیس چلو پھر مجھے مہلت بھی نہ دو

**قصہ حضرت ہود علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 110**

بے شک میں نے اللہ پر بھروسہ کیا جو میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے ہر جاندار کی چوٹی اس اللہ کی پکڑ میں ہے بے شک میرا رب سیدھے راستے پر ملتا ہے پھر اگر تم پھر جاؤں تو یقینا میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جس کے ساتھ میں تمہاری طرف بھیجا گیا اور میرا رب تمہارا جانشین بنا دے گا تمہارے سوا ایک اور قوم کو اور تم سے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکوں گے بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے اور جب ہمارا حکم عذاب آ گیا ہم نے نجات عطا فرمائیں ہود علیہ السلام کو اور انہیں جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی رحمت سے اور ہم نے انہیں شدید عذاب سے نجات عطا فرمائے اور یہ قوم عاد کے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا اور اس کے رسول کی نافرمانی کی اور ہر سرکش دشمن کے حکم کی پیروی کی اور اس دنیا میں ان کے پیچھے لعنت لگا دیں گی اور قیامت کے دن بھی رہے گی آگاہ ہو جاؤ بے شک قوم عاد نے اپنے رب کا انکار کیا قوم عاد کے لئے رحمت سے دوری ہے یعنی علیہ السلام کی قوم کے لئے

**قصہ حضرت داؤد علیہ السلام سورۃ الشعراء صفحہ نمبر 112**

قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا جب ان کی برادری کے فرد ہود علیہ السلام نے ان سے فرمایا کیا تم اللہ کی نافرمانی سے نہیں ڈرتے بے شک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہو تم اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے رب کے ذمہ کرم پر ہے کیا تم ہر جگہ ضرورت کی ایک نشانی عمارت بناتے ہو اور تم بڑے بڑے محلات بناتے ہو گویا تم ہمیشہ زندہ رہو گے اور جب تم کسی کی پکڑ کرتے ہو تو سخت جابر بن کر پکڑتے ہو لہذا اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

**قصہ حضرت ہود علیہ السلام سورۃ الشعراء صفحہ نمبر 113**

ہود علیہ السلام نے فرمایا اور تم اس اللہ سے ڈرو جس نے تمہاری مدد فرمائیں ان چیزوں سے جنہیں تم جانتے ہو اس نے تمہاری مدد فرمائیں مویشیوں اور بیٹوں سے اور باغات اور چشموں سے بیشک میں تمہارے بارے میں ڈرتا ہوں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے قوم عاد نے کہا ہمارے حق میں برابر ہے ہاں تم نصیحت کرو یا تم نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو یہ تو صرف پچھلے لوگوں کی عادت ہے اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا لہذا ان لوگوں نے ان ہود علیہ السلام کو جھٹلایا تو ہم نے ان کافروں کو ہلاک کر دیا بیشک اس قصے میں ضرور آباد کی نشانی ہے اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے اور بیشک آپ کا رب ہیں وہ غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے

**قصہ حضرت صالح علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 121**

میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اور ہم نے بھیجا قوم ثمود کی طرف ان کی برادری کے فرد صالح علیہ السلام کو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں یقینا تمہارے پاس آ گئی رب کی طرف سے واضح دلیل یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے تو تم اسے چھوڑ دو تاکہ وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور اسے برائی کے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں دردناک عذاب آپ پکڑے گا اور تم یاد کرو جب اس سے تمہیں جانشین بنایا قوم عاد کے بعد کے بعد اور اس نے تمہیں زمین میں ٹھکانہ عطا فرمایا تم اس زمین کے نرم حصے میں محلات بناتے ہو اور تم پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہوں لہذا تم اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور تم زمین میں فساد کرنے والے بن کر نہ پھرو

**قصہ حضرت صالح علیہ السلام سورۃ الاعراف صفحہ نمبر 122**

ان کی قوم کے سرداروں جنہوں نے تکبر کیا کہنے لگے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے جو ان میں سے ایمان لے آئے تھے کیا تم لوگ جانتے ہو کہ واقعی صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجے ہوئے رسول ہی ایمان والوں نے کہا بے شک جو کچھ انہیں دے کر بھیجا گیا ہے ہم اس چیز پر ایمان لائے وہ لوگ جنہوں نے تکبر کیا کہنے لگے بے شک جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں پھر انہوں نے اونٹنی کی ٹانگوں کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور انہوں نے کہا اے صالح ہم پر وہ عذاب لے آؤ جس سے تم ہمیں ڈراتے ہو اگر تم رسولوں میں سے ہو پھر ان لوگوں کو زلزلے نے پکڑ لیا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے ہوئے رہ گئے پھر صالح علیہ السلام نے ان لوگوں کی طرف سے منہ پھیرا اور فرمایا اے میری قوم یقین میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمہاری خیر خواہی کی تھی لیکن تم خیر خواہ ہوں کو پسند نہیں کرتے

**قصہ حضرت صالح علیہ السلام سورہ ہود صفحہ نمبر 124**

اور ہم نے بھیجا قوم ثمود کی طرف ان کی برادری کے فرد صالح علیہ السلام کو انہوں نے فرمایا اے میری قوم تم اللہ کی عبادت کرو تمہارا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی نے تمہیں زمین سے پیدا فرمایا اور اس نے تمہیں فرمایا تم اس سے مغفرت طلب کرو پھر تم اس کے حضور توبہ کرو بہت قبول کرنے پر آنے والا ہے کہ اس یقین اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھے کیا تم ہمیں ان کی عبادت کرنے سے روکتے ہو جن کی عبادت ہمارے باپ دادا کرتے تھے اور بے شک ہم یقینا ایسے شک میں ہے دعوت توحید کے بارے میں جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو جو بے چین کرنے والا شک ہے ہے صالح علیہ السلام نے فرمایا اے میری قوم بھلا تم دیکھو اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت نبوت عطا فرمائی تو کون مجھے اللہ کے عذاب سے بچائے گا اگر بالفرض میں اس کی نافرمانی کرو پھر تم مجھے دعوت توحید سے روک کر میرے نقصان میں اضافے کے سوا کچھ نہیں کروں گے

**قصہ حضرت صالح علیہ السلام سورۃ ہود صفحہ نمبر 126**

اور اے میری قوم یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمہارے لئے ایک نشانی ہے لہذا تم اسے چھوڑ دو کہ وہ اللہ کی زمین میں کھاتی پھرے اور تم اسے برائی کے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں جلد ہی عذاب آپ پکڑے گا خدا ہر انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں تو صالح علیہ السلام نے فرمایا یا تم اپنے گھروں میں تین دن فائدہ اٹھا لو پھر عذاب آپ پکڑے گا یہ ایسا وعدہ ہے جھوٹا نہ ہوگا پھر جب ہمارا حکم عذاب آگیا تو ہم نے علی علیہ السلام کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے تھے انہیں نجات عطا فرمائی اپنی رحمت سے سے اور اس قیامت کے دن کی رسوائی سے بھی نجات عطا فرمائی بے شک آپ کا رب ہی بہت قوت والا بہت غالب ہے اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انہیں کی صورت میں عذاب نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے ہوئے گئے ان گھروں میں کبھی وہ بسے ہی نہ تھے وہ ہو جاؤ میں اپنے رب کا انکار کیا آگاہ ہو جا و قوم ثمود کے لئے رحمت سے دوری ہے

**قصہ حضرت صالح علیہ السلام سورۃ الشعراء صفحہ نمبر 128**

قوم ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا جب ان سے ان کی برادری کے فرد 16 السلام نے فرمایا کیا تو اللہ کی نافرمانی سے نہیں ڈرتے مجھے بے شک میں تمہارے لئے امانتدار رسول ہوں تو تم اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو اور میں تم سے اس تبلیغ پر کوئی اجر نہیں مانگتا میرا اجر تو تمام جہانوں کے رب کے ذمہ کرم پر ہے کیا تم ان چیزوں میں بے فکر چھوڑ دیے جاؤ گے جو یہاں دنیا میں ہے یعنی باغات اور چشموں میں اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے خوشے نرم و نازک ہے اور تم پہاڑوں کو تراش کر اتراتے ہوئے گھر بناتے ہو تو تم اللہ کی نافرمانی سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

**قصہ حضرت صالح علیہ السلام سورۃ الشعراء صفحہ نمبر 129**

صالح علیہ السلام نے مزید فرمایا کیا اور حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور وہ اصلاح نہیں کرتے تے قوم ثمود نے کہا بے شک تم سے جادو کئے گئے لوگوں میں سے ہوں تم ہمارے جیسے ہی بشر ہو لہذا تم کوئی نشانی معجزہ لے آؤ اگر تم سوچوں میں سے ہو صالح علیہ السلام نے فرمایا یہ اونٹنی معجزہ ہے پانی پینے کی ایک باری اس کی ہے اور ایک مقررہ دن تمہارے پینے کی باری ہے اور برائی کے ارادے سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمہیں بڑے سخت دن کا عذاب آپ پکڑے گا گا تو انہوں نے اس کی ٹانگیں کا ڈالیں پھر وہ نادم ہو گئے پھر انہیں عذاب نے آ پکڑا بیشک اس قصے میں ضرور عبرت کی نشانی ہے اور ان میں اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے اور بیشک آپ کا رب ہی بہت غالب نہایت رحم فرمانے والا ہے

**ترجمات**

**سورہ الفاتحہ**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔ اللہ کے نام سے

شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہےتمام تعریف اور شکر اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے جو بدلے کے دن کا مالک ہے اے اللہ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرما ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا نہ وہ جن پر غضب ہوا اور نہ وہ جو گمراہ ہوئے

**سورۃ الصفت**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے ہے صرف تب ان کے کھڑے ہونے والے فرشتوں کی پھر جڑ کر ڈانٹنے والوں کی پھر ذکر یعنی قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی یقینا تمہارا معبود ایک ہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور جو کچھ ان دنوں کے درمیان ہے اور مشرکوں کا بھی رب ہے بے شک ہم ہی نے دنیاوی آسمان کو سجایا ہے ہر سرکش شیطان سے محفوظ رکھ نہیں سن سکتے اور ان پر ہر طرف سے انگارے پھینکے جاتے ہیں ان کو بھگانے کے لیے اور ان کے لیے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے مگر جو شیطان کوئی بات لے اڑے تو اس کے پیچھے ایک دہکتا ہوا شعلہ لگ جاتا ہے بس آپ ان سے پوچھئے کیا ان کا پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا ان چیزوں کا جو ہم پیدا فرما چکے ہیں بے شک ہم ہی نے انہیں چپکتی مٹی کے گارے سے پیدا فرمایا ہے بلکہ آپ کافروں کے آخرت کا انکار پر تعجب کرتے ہیں اور وہ آپ کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو خوب مذاق اڑاتے ہیں اور وہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ تو واضح جادو ہے کیا ہم جب ہم مر جائیں گے اور ہم مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا پھر ہم پھر زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے ہمارے باپ دادا بھی آپ فرمادیجئے جی ہاں اور تم جلیل بھی ہوں گے پس وہ تو صرف ایک ڈانٹ ہوگی پھر اسی وقت وہ دیکھنے لگے اور کہیں گے ہائے ہماری بربادی یہ تو بدلے کا دن ہے یہ وہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جو لایا کرتے تھے وہ کم ہوگا کہ جمع کرو ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا اور ان کے ساتھیوں کو اور انہیں بھی جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے اللہ کے سوا میرا نہ اک کر لے جاؤ جہنم کے راستے کی طرف اور انہیں ذرا ٹھہرے رکھو ان سے کچھ پوچھا جائے گا تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے مجھے وہ مدد کیا کریں گے بلکہ آج تو وہ خود گردن جھکائے کھڑے ہوں گے اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر ‏ بس میں سوال کریں گے وہ کہیں گے بے شک تمہیں توبہ کریں گے ہمارے پاس آیا کرتے تھے دائیں طرف سے نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ تمہیں ایمان لانے والے نہ تھے اور ہمارا تم پر کوئی زور نہ تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے بس ہم پر ثابت ہوگی ہمارے رب کی بات کہ ہمیں یقین عذاب کا مزہ چکھنے والے ہیں پس ہم نے تمہیں گمراہ کیا جو کہ بے شک ہم خود گمراہ تھے تو بے شک وہ اس دن عذاب میں برابر کے شریک ہوں گے بے شک ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کیا کرتے ہیں بے شک وہ ایسے لوگ تھے کہ جب ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو قبر کیا کرتے تھے اور وہ کہتے تھے کیا ہم آپ کو چھوڑ دیں ایک مجنون شاعر کی وجہ سے تو وہ خود ہی بلکہ وہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حق لے کر آئے ہیں اور انہوں نے تمام صدیق کی ہے یقینا اینا تم دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو اور تمہیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے سوائے وہ جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں انہی لوگوں کے لئے مقرر سچ ہے یعنی میرے اور انہیں عزت دی جائے گی نعمت والے باہوں میں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان پر بہتی ہوئی شراب کے پیالوں کا درد چلا جائے گا جو سفید ہو گی پینے والوں کے لیے لذیذ ہو گی نہ اس میں کوئی سر درد ہوگا اور نہ اس سے ان کے ہوش اڑیں گے ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی جس سے وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہو بس وہ جنتی ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے ان میں سے ایک میں کیا تم بھی تصدیق کرنے والوں میں سے ہو کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہمیں ہمارے اعمال بدلہ دیا جائے گا ارشاد ہوگا کہ کیا تم جا کر اسے دیکھنا چاہتے ہو پس وہ جھانکے گا تو اسے جہنم کے درمیان میں دیکھے گا وہ کہے گا اللہ کی قسم قریب تھا کہ تم بھی مجھے ہلا کر دیتے اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو یقین میں بھی ان میں ہوتا جو عذاب میں حاضر کیے گئے ہیں پس جنتی کہیں گے تو کیا آپ کبھی مرنے والے نہیں ہیں سوائے پہلی موت کے اور نہ ہمیں عذاب ہوگا یقینا یہی بڑی کامیابی ہےایسی ہی کامیابی کے لئے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہیے کیا مہمانی کے طور پر یہ بہتر ہے یا زکوۃ کا کانٹے دار درخت بے شک ہم نے اسے آزمائش بنایا ہے ظالموں کے لئے بے شک وہ ایک ایسا درخت ہے جو جہنم کی جڑ میں سے نکلتا ہے اس کے خوشے ہیں پھر یقینا وہ اس میں سے کھائیں گے پھر اسی سے پیٹ بھریں گے پھر ان کو کھولتا ہوا پانی پی بلاک کر دیا جائے گا پھر ان یقیناانہیں پلٹنا ہو گا جہنم کی طرف بے شک انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا تو وہ ان کے پیچھے دوڑتے چلے گئے اور یقینا ان سے پہلے اکثر لوگ گمراہ ہو چکے تھے اور یقینا ہم نے ان میں بھی خبردار کرنے والے بھیجے تھے بس آپ دیکھ لیجئے کے کیسا انجام ہوا عذاب سے خبردار کیے گئے لوگوں کا مگر جو اللہ کے چنے ہوئے بندے ہیں وہی محفوظ رہے اور یقین نوح علیہ السلام نے ہمیں پکارا تھا تو یقینا ہم کتنے اچھے دعا قبول فرمانے والے ہیں اور ہم نے انہیں اور ان کے گھر والوں کو نجات عطا فرمائی بڑی مصیبت سے اور ہم نے صرف انہی کی اولاد کو باقی رکھا اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کی ذکر خیر کو باقی رکھا نوح علیہ السلام پر تمام جہانوں میں سلام ہوبے شک ہم نے لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے پھر ہم نے باقی لوگوں کو غرق کر دیا اور یقینا نہیں کے گروہ میں سے ابراہیم علیہ السلام بھی تھے جب وہ اپنے رب کے پاس آیا جب سے پاک دل لے کر آئے جب انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ تم کن چیزوں کو پوچھتے ہو کیا تم اللہ کو چھوڑ کر کھڑے ہوئے معبودوں کو چاہتے ہو پس تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے پھر ایک مرتبہ ابراہیم علیہ السلام نے ستاروں کی طرف ایک نظر ڈالیں پھر فرمایا میں بیمار ہوں تو وہ ان سے پیٹھ پھیر کر پلٹ گئے پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کے سے ان کے معبودوں کی طرف گئے پھر انہوں نے فرمایا کیا تم کھاتے ہو تمہیں کیا ہوا ہے تم بولتے نہیں ہو پھر ان کو دائیں ہاتھ سے مارنا اور توڑنا شروع کر دیا تو قوم کے لوگ ان کے پاس دوڑے ہوئے آئے ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا کیا تم ایسی چیزوں کو پوجتے ہو جنہیں تم خود تراشتے ہو حالانکہ اللہ نے تمہیں پیدا فرمایا اور ان کا منہ کو بھی جو تم کرتے ہو لوگوں نے کہا ان کے لئے ایک عمارت بناؤ پھر انہیں بھڑکتی آگ میں ڈال دوں بس ان لوگوں نے ان علیہ السلام کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے ان لوگوں کو سب سے نیچا کر دکھایا اور ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں وہی میری رہنمائی فرمائیے گا پھر عرض کیا اے میرے رب مجھے نیک لوگوں میں سے بیٹا عطا فرما تو ہم نے انہیں ایک تحمل والے لڑکے اسماعیل علیہ السلام کی خوشخبری دی جو اسماعیل علیہ السلام ان کے ساتھ دوڑنے کی عمر کو پہنچے تو ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا اے میرے بیٹے بے شک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ گویا میں تمہیں ذبح کر رہا ہوں پس تم غور کرو گے تمہاری کیا رائے ہے اسماعیل علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے بابا جان جو آپ کو حکم ہوا ہے وہی کیجئے اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صبر کرنے والوں میں ویسے پائیں گے پس جب دونوں نے حکم اللہ اور ابراہیم علیہ السلام نے انہیں پیشانی کے بل لٹا دیا اور ہم نے انہیں پکارا کہ اے ابراہیم یقینا تم نے خواب سچ کر دکھایا ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں یقینا یہ بڑی بازار آزمائش تھی اور ہم نے ایک بڑی قربانی اس بچے کے بدلے میں دے دی اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کے ذکر خیر کو باقی رکھا ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے اور ہم نے انہیں اسحاق علیہ السلام کی خوشخبری دی جو نیک لوگوں میں سے نبی ہوں گے اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام پر اسحاق علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائے اور ان کی اولاد میں سے کچھ تو نیک ہیں اور کچھ اپنے موسی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر احسان فرمایا ہم نے ان دونوں اور ان کی قوم کو نجات عطا فرمائے بہت بڑی مصیبت سے اور ہم نے ان کی مدد فرمائیں تو وہی غالب ہو گئے اور ہم نے ان دونوں کو نہایت واضح کتاب یعنی تورات عطا فرمائے اور ہم نے دونوں کو سیدھے راستہ ہی ہدایت بھی عطا فرمائے اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کے خلاف ذکر خیر کو باقی رکھا موسی علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام پر سلام ہو بے شک ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں بیشک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے اور یقین الیاس علیہ السلام بھی رسولوں میں سے تھے جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں کیا تم بال نامی بت کو پوجتے ہو اور سب سے بہترین پیدا فرمانے والے کو چھوڑ دیتے ہو یعنی کو جو تمہارا رب ہے اور تمہارا سارے پچھلے باپ دادا کا بھی رب ہے پھر بھی ان لوگوں نے انہیں جھٹلا دیا تو وہ سب عذاب کے لیے حاضر کیے جائیں گے سوائے کے چنے ہوئے بندوں گے اور ہم نے بعد میں آنے والوں میں ان کے ذکر خیر کو باقی رکھا الیاس علیہ السلام پر سلام ہو بے شک ہم نے ایک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے اور یقینا لوط علیہ السلام بھی رسولوں میں سے تھے وہ وقت یاد کیجئے جب ہم نے انہیں اور ان کے سب گھر والوں کو نجات دی سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا اور یقینا تم ان بستیوں کے پاس سے گزرتے ہوئے صبح بھی اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے اور یقینا یونس علیہ السلام بھی رسولوں میں سے تھے یاد کیجئے جب وہ بھاگ کر بھری ہوئی کشتی کے کے پاس پہنچے پھر وہ قرعہ میں شریک ہوئے تو ہارنے والوں میں سے ہو گئے اور انہیں دریا میں پھینک دیا گیا پھر انہیں مچھلی نے نگل لیا اور وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہے تھے تو بے شک اگر وہ اللہ کی پاکی بیان کرنے والوں میں سے نہ ہوتے تو یقینا اس مچھلی کے پیٹ میں اس دل تک رہتے جب لوگ اٹھائے جائیں گے پھر ہم نے انہیں چٹیل میدان میں ڈال دیا اس حال میں کہ وہ بیمار تھے اور ہم نے ان پر ایک بے بیل دار درخت اگا دیا اور ہم نے انہیں ایک لاکھ یا اس سے بھی زیادہ لوگوں کی طرف بھیجا پس وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے انہیں ایک وقت تک فائدہ پہنچایا بس آپ ان کو فارم کہ سے پوچھئے کیا آپ کے لیے بیٹیاں ہیں اور ان کے لیے بیٹے ہیں کیا ہم نے فرشتوں کو عورتیں بنایا اور وہ اس وقت موجود تھے آگاہ ہو جاؤ یقینا یہ اپنی جھوٹ بنائی ہوئی بات کہتے ہیں کہ اللہ کی اولاد ہے اور یقینا وہ جھوٹے ہیں کیا اس اللہ نے بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے تم کیسا فیصلہ کرتے ہو تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے تو تم اپنی کتاب پیش کرو اگر تم سچے ہو اور انہوں نے اس اللہ کے اور جنات کے درمیان رشتہ قائم کردیا ہلاک جنات کو معلوم ہے کہ یقینا وہ اللہ کے سامنے حاضر کیے جائیں گے اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو یہ بیان کرتے ہیں سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے جو ایسی باتیں نہیں کرتے وہ عذاب سے محفوظ رہیں گے تو بے شک تم اور جنہیں تم پوجتے ہو تم سب اللہ کے خلاف کس کو گمراہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جس کو جہنم میں داخل ہونا ہے اور ہم پر رشتوں میں سے ہر ایک کا مقام مقرر ہے اور یقینا ہم صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں اور یقینا ہم اللہ کی پاکی بیان کرنے والے ہیں اور وہ کافر تو یقین کہا کرتے تھے اگر ہمارے پاس پچھلے لوگوں کی کوئی نصیحت کی کتاب ہوتی تو یقینا ہم اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے بس انہوں نے اس قرآن کا انکار کردیا تو عنقریب جان لیں گے اور یقینا ہماری بات پہلے طے ہوچکی ہے ہمارے بھیجے ہوئے بندوں رسولوں کے لیے یقینا یہ وہ ہیں جن کی مدد کی جائے گی اور یقیناً ہمارا لشکر ہی غالب ہو کر رہے گا بس آپ ان سے کچھ وقت تک مور لیجئے اور آپ انہیں دیکھتے رہیے بس عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے تو کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی مانگ رہے ہیں پس جب وہ عذاب ان کے صحن میں اتر جائے گا وہ بہت بری صبح ہوگی عذاب سے خبردار کیے جانے والوں پر اور آپ ان سے کچھ وقت تک منہ موڑ کر لیجئے اور آپ دیکھتے رہیے پس عنقریب یہ خود بھی دیکھ لیں گے پاک ہے آپ جو عزت کا مالک ہے ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں اور تمام رسولوں پر سلام ہو اور تمام شکر اور تعریف اللہ کے لئے ہےجو تمام جہانوں کا رب ہے

**سورہ فیل**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ کیا اس نے ان کی چال کو بے کار نہیں کر دیا اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے جو ان کو کنکر کی پتھریاں مارتے تھے تو اللہ نے انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کردیا

**سورہ قریش**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے قریش کی الفت کی وجہ سے ۔ان کی سردی اور گرمی کے تجارتی سفر سے الفت کی وجہ سے ۔پس انہیں چاہیے کہ اس نعمت پر اس گھر یعنی کعبہ کے رب کی عبادت کریں اور جس نے انہیں بھوک میں کھانا کھلایا اور خوف سے امن دیا

**سورہ ماعون**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا ہے جو بدلے کے دن کو جھٹلاتا ہے بس یہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا کھلانے کی دوسروں کو ترغیب نہیں دیتا پس ان نمازیوں کے لیے ہلاکت ہے وہ جو اپنی نماز سے غافل رہتے ہیں وہ جو دکھاوا کرتے ہیں اور استعمال کی معمولی چیزیں مانگنے پر بھی نہیں دیتے

**سورۃ الکوثر**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم بے شک ہم نے آپ کو کوثر عطا فرمائی پس اپنے رب کے لیے نماز ہیں پڑھیں اور قربانی کریں بے شک آپ کا دشمن ہیں بے اولاد اور بے نام و نشان رہے گا

**سورۃ الکافرون**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرما دیجئے کہ اے کافرو میں عبادت نہیں کرتا جن بتوں کی تم عبادت کرتے ہو اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس اللہ کی میں عبادت کرتا ہوں اور میں پھر کہتا ہوں کہ میں عبادت کرنے والا نہیں ہیں جن کی تم نے عبادت کی اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو جس اللہ کی میں عبادت کرتا ہوں تمہارے لیے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے

**سورہ النصر**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب اللہ کی مدد آجائے اور فتح حاصل ہو جائے اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ فوج در فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے اور اس سے مغفرت مانگئیے بے شک وہ بہت زیادہ توبہ قبول فرمانے والا ہے

**سورۃ اللھب**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہوگیا نہ اس کا مال اس کے کچھ کام آیا اور نہ وہ جو اس نے کمایا وہ جلد شعلوں والی آگ میں داخل ہو گا اور اس کی بیوی بھی آگ میں ہوگی لکڑیاں یعنی ایندھن اٹھائے پھرتی رہنے والی اس کی گردن میں کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی رسی ہوگی

**سورہ اخلاص**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرما دیجئے وہ اللہ ایک ہی ہے اللہ بے نیاز ہے نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کے برابر ہے

**سورۃ الفلق**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرمادیجئے میں صبح کے رب کی پناہ مانگتا ہوں ہر اس چیز کی برائی سے جو اس اللہ نے پیدا فرمائی اور اندھیری رات کی برائی سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرنے لگے

**سورہ الناس**

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ فرما دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے بادشاہ کی لوگوں کے معبود کی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے شیطان کی برائی سے وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے چاہے وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے